

## 95112- انسٹیوٹ میں وضو کے لیے جگہ نہ ہونے کی بنا پر تیم کرنا

سوال

میں انسٹیوٹ میں وسائل اعلام کے شخص میں گریجویشن کر رہی ہوں، مجھے نماز میں ایک مشکل درپیش ہے، وہ یہ کہ انسٹیوٹ گھر دور ہے اور مجھے تقریباً دن کے بارہ بجے گھر سے نکلا پتا ہے، اور میں وہاں ایک بجے پہنچتی ہوں، اور بعض اوقات میرا وضو، ٹوٹ جاتا ہے، تو کیا میں تیم کر سکتی ہوں، کیونکہ وہاں کوئی ایسی با پرد گھنے نہیں جہاں میں وضو کر سکوں، یا اس کا کوئی اور بھی حل ہے؟

پسندیدہ جواب

نماز کا بہت عظیم معاملہ ہے، اس لیے نماز کی ادائیگی میں سستی و کابلی جائز نہیں، بلکہ نماز کے اوقات میں نمازاً کرنی واجب ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

۔(یقیناً مومنوں پر نمازو وقت مقررہ میں ادا کرنی فرض کی گئی ہے)۔ النساء (103).

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہے :

۔(نمازوں کی ادائیگی کی حافظت کرو اور خاص کر دیافنی نماز کی، اور اللہ کے لیے بالادب کھڑے ہو کر قیام کرو)۔ البقرة (238).

اور جو شخص پانی پائے اور وہ پانی کے استعمال پر قادر ہو اس کے لیے تیم کرنا جائز نہیں، اور اسی کے متعدد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب تم میں سے کوئی شخص وضو توڑے تو وضو کیے بغیر اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں فرماتا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6954) صحیح مسلم حدیث نمبر (225).

اور تیم اس وقت کرنا جائز ہے جب پانی نہ ملے، یا پھر پانی استعمال کرنے سے کسی ضرر اور نقصان ہونے کا اندیشہ ہو، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

۔(اور اگر تم بیمار ہو یا سافر، یا پھر تم میں سے کوئی ایک قناتے حاجت کر کے آیا ہو، یا تم نے یوہی سے ہم بستری کی ہو اور تم میں پانی نہ ملے تو تم پاکیزہ مٹی سے تیم کرو، اس سے اپنے پھروں اور ہاتھوں پر سع کرو)۔ المائدۃ (6).

اس بنا پر آپ پانی کے استعمال کی استطاعت رکھتی ہوئی تیم نہیں کر سکتیں، آپ کے لیے لیٹرین کے اندر وضو کرنا ممکن ہے، کیونکہ وہاں وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور جو کوئی بھی اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتے ہوئے اس سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے مشکل سے نکلنے کی راہ بنادیتا ہے.

واللہ اعلم.